س: اسلام سے کیا مراد ہے؟ اسلام کی نمایاں خصوصیات بیان کریں۔

← اسلام کے لغوی معنی:

اسلام کے لغوی معنی اطاعت، جھکنے، سر تسلیم خم کرنے اور مکمل سپردگی کے ہیں۔ اس کے دوسرے لفظی معنی امن، سلامتی اور آشتی کے ہیں۔

← تعارف اسلام:

اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے، یہ ان ہمیشہ قائم رہنے والی حقیقتوں کے مجموعے کا نام ہے۔ جنہیں خالق کائنات نے انسان کی ہدایت کے لیے انبیاء اکرام کے ذریعے سے بیان فرمایا ہے اور جنکو اپنی مکمل ترین شکل میں آخری پیغمبر حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے قول و عمل کے ذریعے سے انسانیت کو عطا کیا ہے۔ اسلام انسان کے تمام فکری و روحانی تقاضوں کی تکمیل ہے۔ اسلام دین فطرت اور اسلام والا وہ ہے جو اپنی سوچ کو خدا کے حکم کے تابع کرے، جو اپنے معاملات کو خدائی تابع بجرداری سے قرار دے۔

← اسلام: آخری اور کامل دین:

قرآن کی اصطلاح میں اسلام وہ دین ہے جسے اللہ خود پیش کرتا ہے اور جسے اس نے اپنے حبیب حضرت محمدؐ پر نازل کیا گیا۔ اسلام مجموعہ احکام الہٰی ہے۔ ارشاد باری ہے:

"آج میں نے تمہارے لیے دین پورا کر چکا
اور میں نے تم پر احسان کو پورا کیا اور
میں نے تمہارے لیے اسلام ہی کو دین
پسند کیا ہے"
(سورۃ المائدہ، آیت نمبر: 03)

← اسلام کی خصوصیات: اسلام کی مندرجہ ذیل خصوصیات ہیں۔

1) توحید: اساس اسلام: اللہ ایک ہے۔ وہی ازلی اور ابدی حقیقت ہے۔ ہر چیز خدا سے ہے۔ وہی ہر چیز کا خالق و مالک ہے اور تمام عالم کا انتظام کرنے والا ہے۔ ارشاد خداوندی ہے

"کہہ دو کہ اللہ ایک ہے۔ اللہ بے نیاز ہے۔ نہ اس کی
کوئی اولاد ہے نہ وہ کسی کی اولاد ہے اور اس کا ہمسر
کوئی نہیں" (سورۃ اخلاص)

سیرۃ النبی میں مولانا شبلی فرماتے ہیں

"**توحید** اسلام کا پہلا ~~کلمہ~~ سبق ہے"۔

آپ نے توحید کو اسلام کا قلعہ میں داخل ہونے والا دروازہ کہا ہے۔ ارشاد ہے۔

"اسلام ایک قلعہ کی مانند ہے اور
اس قلعہ میں داخل ہونے کا جو دروازہ
توحید ہے"

(ت)

اللہ کے واحد ہونے کی گواہی کلمہ طیبہ میں کچھ یوں دی گئی ہے

لا الہ الا اللہ

ترجمہ "اللہ کے سوا کوئی دوسرا معبود نہیں"

• ~~آخرت کا تصور: اللہ پر ایمان، ملائکہ، توحید پر ایمان (~~

2) عقیدہ رسالت : ختم نبوت پر ایمان :

رسالت کے معنی پیغام پہنچانے کے ہے۔ رسول اللہ کا پیغام لوگوں تک پہنچانے کا کام سر انجام دیتے ہیں۔ رسول اپنے عمل سے اللہ کے احکام پہنچاتا ہے اور لوگوں کی سیرت کی تعمیر بھی کرتا ہے۔ رسالت کا سلسلہ حضرت آدمؑ سے شروع ہوا اور حضرت محمدؐ پر تمام ہوا جیسے کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

" **محمدؐ** تمہارے مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں ہیں
بلکہ وہ اللہ کے رسول اور **نبیوں کے خاتم** ہیں
اور اللہ ہر شے کو خوب جانتا ہے "

(سورۃ الاحزاب آیت نمبر 40)

اس آیت سے ظاہر ہے کہ نبی کریمؐ کو رسول ماننے کے ساتھ ساتھ ختم نبوت کا اقرار بھی ضروری ہے کیونکہ آپؐ کے بعد کسی اور نبی کی گنجائش باقی نہیں رہی۔ آپؐ کے رسول ہونے کی گواہی کلمہ شہادت میں کچھ اس انداز میں دی گئی ہے کہ

" واشهد ان محمد عبدہ و رسولہ "

" اور میں گواہی دیتی ہوں کہ آپؐ اللہ کے بندے اور رسول ہے "

حضورؐ نے متعدد احادیث میں صراحت کے ساتھ اپنے آخری نبی ہونے کا بتایا۔

" اور میں وہ عاقب ہوں کہ جس کے بعد کوئی نبی نہیں۔ "
(بخاری، مسلم کتاب الفضائل)

ایک اور جگہ ارشاد فرمایا کہ
یقیناً رسالت اور نبوت کا سلسلہ منقطع ہو گیا پس میرے بعد نہ کوئی رسول ہے نہ ہی کوئی نبی **(الترمذی)**

- **پیغمبر: تعلیم کا ذریعہ:** آپ نے اپنی امت کو علم حاصل کرنے کی ترغیب دی۔ حدیث میں فرمایا

"علم حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے"

ایک اور احادیث ہے۔

"علم حاصل کرو چاہے تم کو چین جانا پڑے"

"گود سے گور تک علم کا حاصل کرو"

- **پیکر کامل صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم:** سورۃ احزاب میں اس بات کی وضاحت کچھ اس انداز میں کی گئی ہے کہ

"پیغمبر کو آپ کے لیے بہترین اسوۂ حسنہ بنایا گیا ہے۔"

- **پیغمبر کی ذات سے قوانین:** سورۃ النجم میں آیت نمبر تین، چار میں ارشاد کیا گیا ہے کہ

"اور نہ خواہش نفس سے منہ سے بات نکالتے ہیں۔ اور یہ تو اللہ کا حکم ہے جو ان کی طرف بھیجا جاتا ہے۔"

3) **اخلاق حسنہ کا پیغام:** اخلاق اس برتاؤ کا نام ہے جو روزمرہ کی زندگی میں ایک سادہ اصول ہے۔ حضرت انس بن مالک سے راوی ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا

"تم میں سے کوئی شخص اس وقت تک مومن نہیں ہو سکتا، جب تک وہ اپنے بھائی کے لیے بھی وہی پسند کرے، جو اپنے لیے کرتا ہے۔"

ایک اور جگہ مروی ہے کہ

"تم میں سے سب سے اچھا وہ ہے جس کا اخلاق سب سے اچھا ہے۔"

زنا ایک معاشرتی برائی ہے اور اسلام ایک صالح معاشرے کو تشکیل دینے کی بات کرتا ہے۔ ارشاد باری ہے:

"اور زنا کے پاس بھی نہ جانا کہ وہ بے حیائی ہے اور بری راہ ہے۔"

اسلام نے بتایا کہ اچھے اخلاق حسن، عفت، شجاعت اور عدل سے پیدا ہوتے ہیں۔

4) اسلام میں انسانیت کا منصب خلافت: یہ اسلام کا احسان ہے جس نے انسانیت کے درجہ کو بلند کیا۔ اور اللہ تعالیٰ کے نیک بندوں کو انسان کامل، حکمران کے مراتب دو حانیت کو برتر ثابت کیا۔ اسلام کا مقصد یہ ہے کہ الوہیت کی صفت کا مرتبہ بلند رہے اور انسانیت کا درجہ بھی کمال تک پہنچ جائے۔ ارشاد باری ہے۔

"انسان کو احسن تقویم بنایا"

(سورۃ التین)

سورۃ اسرائیل میں کچھ اس طرح بیان کیا گیا ہے کہ

"یقیناً ہم نے اولاد آدم کو عزت عطا کی۔"

یعنی انسان کو مردوں اور عورتوں کے طبقات میں تقسیم نہیں کیا گیا۔ عزت تمام اولاد آدم کو عطا کی گئی۔ کسی مسلمان اور یہودی کو نہیں۔

علامہ اقبال کہولیوں اپنے شعر میں فرماتے ہیں۔

فرشتہ مجھ کو کہنے سے میری تحقیر ہوتی ہے
میں مسجودِ ملائک ہوں مجھے انسان ہی رہنے دو۔

5 اسلام انسانیت کو فروغ دیتا ہے:

اللہ نے انسان کو مسلمان پیدا کیا اور پیدائشی طور پر انسان میں مثبت خوبیاں مثلاً محبت، احساس، خیال کو بغیر کسی تفریق کے عطا کی۔ ارشاد باری ہے۔

"کہا ہمارا رب وہ ہے جس نے ہر چیز کو اس کی صورت عطا کی پھر راہ دکھائی"

ایک حدیث میں ہے

تم اہل زمین پر رحم کرو، آسمان والا تم پر رحم کرے گا (ترمذی)

جانوروں کے حقوق اور ماحولیاتی تحفظ پر بھی اسلام نے بہت زور دیا حدیث ہے کہ "اگر آپ حالتِ جنگ میں بھی ہے تو سرسبز درخت کو کاٹنا ممانعت ہے"

سرسبز درخت لگانا صدقہ جاریہ ہے۔

6- مساوات اور برابری کا درس: اسلام کی خصوصیت یہ کہ یہ مساوات کا دین ہے بقول اقبال

ایک ہی صف میں کھڑے ہو گئے محمود و ایاز
نہ کوئی بندہ رہا نہ کوئی بندہ نواز

7) قومیت پرستی کا خاتمہ:

دنیا میں عموماً تین چیزیں تمام مذاہب اور جملہ ممالک پر حکمراں رہی ہیں کہ ان کے دائرہ حکومت سے نکلنے کی کسی کو جرأت نہیں ہوئی

۱) رنگ ۲) نسل ۳) زبان

اسلام نے ان تینوں امتیازات کو مٹایا۔ طاقتور اور کمزور کو ہموار سطح پر کھڑا کیا۔ ارشاد باری ہے۔

"اور البتہ ہم نے انسان کو مٹی کے خلاصہ سے پیدا کیا پھر ہم نے اسے حفاظت کی جگہ میں نطفہ بنا کر رکھا"

خطبہ حجۃ الوداع کے موقع پر آپؐ نے ارشاد فرمایا

"کسی عربی کو کسی عجمی پر اور کسی عجمی کو کسی عربی پر۔ کسی گورے کو کالے پر اور کسی کالے کو کسی گورے پر کوئی فضیلت حاصل نہیں سوائے تقویٰ کے" -

8) جانوروں کے حقوق کا تحفظ:

جانوروں کے حقوق کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ آپؐ نے ایک بدو کو صرف اس لیے ڈانٹا تھا کہ اس کا اونٹ پیاسا تھا۔ حدیث میں ہے۔

تم زمین والوں پر رحم کرو اللہ تم پر رحم کرے گا۔

عدل و انصاف کا فروغ: اس حوالے سے ارشاد باری ہے:

"جس نے کسی کو ناحق قتل کیا یا زمین میں فساد پھیلایا، اس نے پوری انسانیت کا قتل کیا۔"

حاصل کلام:

مندرجہ بالا پہلوؤں سے ثابت ہوتا ہے کہ اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے جو انسان کی ہر مرحلے پر رہنمائی کرتا ہے۔ اسلام کی خصوصیات کو اختیار کرکے دنیا حقیقی طور پر امن اور سلامتی کے ساتھ رہ سکتی ہے۔